

رحمۃ اللہ علیہ شاہ ولی اللہ دہلوی نے ہمیشہ اپنے علم و ادب سے اپنے شاگردوں کو سزا دیا۔

انہی سببوں سے شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنے شاگردوں کو سزا دیا۔

تعارف و تبصرہ

۱۸۶۱ء میں شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنے شاگردوں کو سزا دیا۔

انفاس العارفين

مصنف : حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (۱۱۱۳ھ - ۱۱۲۶ھ) - دہلی

مترجم : سید محمد فاروق قادری، ایم۔ اے۔

صفحہ ۲۳۳ قیمت ۲۰ روپے

پبلشرز : دارالحدیث لاہور

اردو زبان المعارفہ کتب خانہ لاہور کی اہم طور پر تیار کی گئی ہے۔

کہ اس ادارے نے بعض قیمتی تصنیفوں کی کتابوں کو نظام طور پر لایا ہے۔

بسیار ہی تصنیفوں کی سیر کی، آلو کتابوں کی اشاعت و اشاعت کا یہ خاص طور پر اہم ہے۔

یہ تصنیفیں اور تصنیفیں اسلام، جیسی کتابوں کی اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

میں اور ان تصنیفوں کی اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

خوبصورتی اور اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

کو پیش کی گئی ہے، اس لیے اس تصنیف کی اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

دیکھ کر اس تصنیف کی اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس تصنیف کی اشاعت کے بعد تیار کی گئی ہیں۔

کو مرحمت فرمائے۔

انفاس العارفين مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ، زمانہ ہوا

مجتبائی پریس میں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر اہل علم و اہل ذوق کے

ہاتھوں پہنچ چکی تھی، اور عرصہ دراز سے نایاب تھی۔ فارسی زبان میں شاہ

صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خاندان کے بزرگوں کے حالات و معاشیات (۱)

ریاضات نیز معمولات، معتقدات اور معاشرتی اصلاحات کی تفصیل میں یہ کتاب تحریر کی ہے۔ درحقیقت یہ تالیف سات مختلف رسائل کا مجموعہ ہے۔ اول دو رسالوں ”بوارق الولایۃ“ اور ”شوارق المعرفۃ“ میں شاہ صاحب کے والد گرامی قدر شاہ عبدالرحیم اور عم بزرگوار شیخ ابوالرضا محمد کے حالات، ملفوظات، ریاضات اور معمولات کی تفصیل ہے، (۳) ”الامداد فی مآثر الامجاد“ میں خاندانی بزرگوں کے حالات ہیں، (۴) ”عطیۃ الصمدیۃ فی انفاص المحمدیہ“ شیخ محمد پھلتی کے حالات زندگی پر اور (۵) ”النبذۃ الایریزیہ“ جد اعلیٰ مولانا شاہ عبدالعزیز کے حالات پر مشتمل ہیں۔ آخری دو رسالے مشائخ حرمین کے تذکرے اور شاہ صاحب کے اپنے حالات کو بیان کرتے ہیں۔

اس کتاب کے متعلق مولانا عبید اللہ سندھی فرماتے ہیں کہ یہ کتاب ”شاہ ولی اللہ کے فلسفہ اور تصوف کی روح ہے“۔ یہ کہنا خلاف واقعہ نہیں معلوم ہوتا کہ اس کتاب سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ اس عظیم الشان خاندان کا ہر رکن بڑی حد تک ظاہری علوم اور باطنی کمالات کا حامل تھا۔

ابن سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شاہ صاحب نے درحقیقت علم شریعت کے اسرار و رموز کی وضاحت کی خاطر اپنے بزرگوں کے ملفوظات و معمولات کو قلم بند کیا ہے تاکہ معرفت کے خزانوں کو بسہولت دستیاب ہو جائیں۔ طلب صادق رکھنے والے ان رسائل میں تاریخ، فقہ، تصوف، کلام اور عقائد کے مسائل نہایت واضح الفاظ میں مفصل و مشرح پائیں گے۔

کتاب کا اردو ترجمہ سید محمد فاروق قادری ایم۔ اے نے تیار کیا ہے، ترجمے کی خوبی پڑھنے والوں کو بخوبی زبان و بیان کے چٹھارے لیتے پر مجبور کرتی ہے۔ سلاست و روانی اہل کتاب کی خوبیوں کو برقرار رکھنے

میں کسی طرح لکھ نہیں سکتا اور یہ سب بڑا مشکل کام ہے۔
 صوفی اور معنوی حویلوں کے پیش نظر ایسے زمانے میں جب کہ آج
 کی نئی ہرد اپنے اسلاف کے کارناموں سے روز افزوں نابلد ہوتی جا رہی ہے، اور
 دنیاوی طعناں کے آگے نئی نئی ثقافت جدیدہ سے متاثر ہو کر بے تحاشا بے دینی
 اور لامذہبیت کی شاہراہوں پر سرپٹ رواں دواں ہے، موجودہ زمانہ میں تصوف
 جیسے خشک و غیر دلچسپ مضمون کی کتاب اردو القاس العارفين کی سفارش
 بار بار کی جائے گی، اور فی زمانہ ایسی کتابوں کے عام کرنے کی ضرورت ہے،
 کہ ایسا ہی لٹریچر فطری زندگی سے دور بھٹکنے والوں کے لئے نیچری سراب
 کی مایوسی سے دو چار ہونے کے بعد امید کے چراغ کو روہن سے روشن تر بنانے
 میں سہارا دے سکتا ہے، اور زندگی کے حقائق کو بوجہ احسن قابل فہم و
 قابل عمل بنا سکتا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بزرگوں کے مکتوبات
 صلاح و ہدایت اور رشد و ہدایت کی توفیق بخشتے ہیں۔

(محمد حفیر حسن جمبھوٹی)

اخبار و افکار

وقائع نگار

سکرٹری وزارت تعلیم ڈاکٹر محمد اجمل ادارہ تشریف لائے۔ ڈاکٹر صاحب
 موصوف ادارہ کے بورڈ آف گورنرز کے رکن رکن ہیں۔ آپ نے ادارے کے مختلف
 شعبوں کا معائنہ کیا اور ادارہ کو دیکھنے کی دیرینہ تمنا کی تکمیل پر اظہار
 مسرت فرمایا۔ سمینار ہال میں آپ نے ارکان ادارہ سے ملاقات کی۔ جناب ڈاکٹر
 نے فرداً فرداً رفقہ کا تعارف کرایا۔ انگریز سہان سے ادارے کی نسبت اچھے
 جذبات اور نیک خیالات کا اظہار کیا۔